مسجد نبوی کے اندر ائمہ اہل بیت کے اسماء کا خوبصورت عکس

ائمہ اہل بیت اور اکابر اہل سنت

حضرت امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ محقق شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام اہلسنت پیر سید مہر علی شاہ گیلانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علامہ مولانا نقی علی خان رحمۃ اللہ علیہ

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام قاضی برخوردار ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

کے افکار عالی

مرتب

علامہ عزیز حیدر قادری

زیر سرپرستی

صاحبزادہ پیر سید انعام الحسنین کاظمی نجبانی چشتی نظامی

ناشر: کاروان سادات 0313-0051472

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

سید الانبیاء والمرسلین سید الکل باعث تخلیق عالمین حضور تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پاک کو اللہ پاک سے تطہیر کی سند جاری ہوئی ظاہری حیات مبارکہ کے آخری ایام میں آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک اہم ترین خطبہ میں ارشاد فرمایا کہ میں ”تم میں دو وزنی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں اللہ کی کتاب اور اپنی اولاد جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھام کر رہو گے گمراہ نہیں ہو گے (مسلم شریف مشکوٰۃ)

اہل بیت پاک میں سے بارہ اماموں کو باطنی ولایت کا مرکز و ماویٰ بنایا گیا، ہر ولی کو ولایت ان کی برکت و وسیلہ سے ملتی ہے، یہ امام اہلسنت کے امام ہیں، اولیاء اللہ کے تمام سلسلوں میں بارہ اماموں کا فیض جاری و ساری ہے اور رہے گا۔ پہلے امام مولائے کائنات سیدنا علی مرتضیٰ علیہ السلام ہیں اور آخری امام سیدنا امام مہدی علیہ السلام ہوں گے۔

حضرت شیخ محقق شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اخبار الاخیار کے ابتدائی صفحات میں مقام اہل بیت کو واضح کرتے ہوئے جو حقائق کشا مضمون لکھا اس کے ایک اقتباس کا ترجمہ مفتی فیض احمد چشتی گولڑوی علیہ الرحمہ کے قلم سے ملاحظہ فرمائیے۔

”جب خاتم نبوت کی خلافت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی تک پہنچی تو اس شجر علم و حکمت و ولایت سے درخت طوبیٰ کی مانند سے بے شمار شاخیں پھوٹیں جن کے کمالات ہر جانب سایہ فگن ہوئے اور ساری دنیا حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نور جمال ولایت سے روشن ہو گئی بالخصوص رسول اللہ کی اولاد عالی نژاد نے بحکم وراثت حقیقی و مناسبت ذاتی ولایت کا پورا پورا حصہ اور فیض حاصل کیا اور اپنی عصمت ذاتی کی بنا پر ولایت معنوی کا علم بلند کرتے ہوئے ظاہری حکومت دوسروں کے لئے چھوڑ دی خاندان نبوت سے نور ولایت نہ کبھی منقطع ہوا نہ ہوگا اور آسمان ولایت نے بغیر ان اقطاب کے کبھی قرار نہیں کیا۔“

(مہر منیر سوانح حضرت پیر سید مہر علی شاہ علیہ الرحمۃ صفحہ ۲۱ مطبوعہ گولڑہ)

حضرت امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد

حضرت امام زین الدین محمد بن عبد الرؤف مناوی فرماتے ہیں۔

" وسری ذالك الی ذریتهما ولهذا لمّاً ذهبت عَنهم الخلافة الظاهرة لكونها صارت ملكا ثم لم تتم للحسنين عُوّ ضُوامنها بالخلافة الباطنة حتی ذهب کثیرونالیَ ان قطب الاولیاء لایکون فی کل زمان الامنهم

(اتحاف السائل امام مناوی صفحہ ۴۰)

یہ فقر وتصوف کا فیضان امام حسن وحسین علیہما السلام کی اولاد میں جاری ہوا جب ظاہری خلافت بادشاہت کے رنگ میں بدل گئی تو اللہ تعالیٰ نے اس کے بدلے ان کی اولاد کو باطنی خلافت عطا فرمائی اور کثیر اولیاء کا مذہب یہ ہے کہ قطب اولیاء ہر زمانے میں اولاد حسن وحسین میں سے ہوگا"

اولیائے نقشبند کے ارشادات عالیہ

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے اکابر اولیاء کرام علیھم الرحمۃ نے بارہ اماموں اور اہل بیت پاک کی شان میں جوگل ہائے عقیدت پیش فرمائے اس کی ایک جھلک ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نے مکتوبات شریف میں متعدد مقامات پر بارہ اماموں کی ولایت کا تذکرہ فرمایا مفسر قرآن حضرت امام سیّد محمود آلوسی بغدادی نقشبندی مجددی علیہ الرحمۃ نے تفسیر روح المعانی میں ان عبارت کا نچوڑیوں بیان فرمایا ہے

"ورایت فی مکتوبات الامام الفاروقی الربانی مجدد الف ثانی ما حاصله ان القطبية لم تكن علی سبیل الاصالة ائمة اهل البیت المشهودین ثم صارت بعدهم بغیر هم علی سبیل النیابة عنهم" (روح امعانی مطبوعہ بیروت)

مفہوم وترجمہ: حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی کے مکتوبات سے جو حاصل

ہوا اس کا خلاصہ یہ ہے کہ قطبیت کبری یعنی ولایت کا مرکز ہمیشہ اہل بیت پاک کے پاس ہوگا اور اصل میں وہی قطب الا قطاب ہوں گے اگر ان کے علاوہ کوئی قطب ہو تو وہ ان کا نائب ہوگا اور یہ قطبیت کبری اہل بیت کے مشہور بارہ اماموںؑ کو حاصل ہے۔

امام آلوسی مزید لکھتے ہیں۔

والذی یغلب علی ظنی ان الاقطاب قد یکون من غیر لکن قطب الاقطاب لا یکون الا منھم لا نھم از کی الناس اصلاً واو فر ھم فضلاً۔

یعنی میرا غالب ظن یہ ہے کہ کبھی قطب اہلبیت کے علاوہ بھی ہوتا ہے۔ مگر قطب الا قطاب ہمیشہ اہل بیت میں سے ہوگا کیونکہ اہلبیت کا خاندان اپنی اصل کے لحاظ سے سب سے پاک خاندان ہے اور فضلیت کے لحاظ سے سب سے زیادہ مقام والا ہے۔

مجدد گولڑوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں

''اہل علم کو چاہیے کہ اہلبیت کرام کے مشاہیر ائمہ دوازدہ (بارہ امام) علیھم السلام کے مرویہ مناقب اور فضائل کو نصب العین بنائیں۔ مزید فرماتے ہیں'' اہلسنت کے نزدیک خلافت کے باطنی مفہوم کے لحاظ سے اور شیعہ کے نزدیک اصطلاحی معنی کے لحاظ سے امام کے لفظ کا اطلاق ائمہ اہلبیت علیھم السلام پر صحیح ہے یعنی خلافت باطنی کے لحاظ سے بارہ اماموں کو امام کہا جاتا ہے اہلسنت کے نزدیک یہ امام باطنی نظام خلافت کے امام ہیں۔ (ملفوظات مہریہ۔ صفحہ ۱۱۵ اور ۱۲۱)

صدر الافاضل کا فرمان عالی شان

حضرت سید نعیم الدین مراد آبادی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں۔

''جب خلافت ظاہرہ میں شان مملکت وسلطنت پیدا ہوگئی تو قدرت نے آل طاہر کو اس سے بچایا اور اس کے عوض خلافت باطنہ عطا فرمائی۔ (سوانح کربلا صفحہ ۴۷)

امام آلوسی کا ارشاد اقدس

حضرت امام اہل سنت سید محمود آلوسی علیہ الرحمۃ سورہ مائدہ کی آیت نمبر ۵۵ انما ولیکم اللہ ورسولہ کی تفسیر میں جو لکھتے ہیں اس کا خلاصہ پیش ہے۔

عظیم مفسرین کے نزدیک یہ آیت حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ کی شان میں نازل ہوئی ،صوفیاء کرام کی کثیر تعداد کے نزدیک جہاں مولا علی کی ولایت اور خلافت بلافصل کی طرف اشارہ ہے خلافت باطنی کا مقصد روحانی تصرف اور تربیت کے ذریعے مخلوق خدا کو ہدایت دینا اور ان کو اللہ کے راستے پر لگانا ہے ۔ظاہری خلافت کا مقصد اسلام کی حدود کی حفاظت کرنا ،سرحدوں کی حفاظت کے لئے فوجیں تیار کرنا اور ظاہری نظام حکومت کو چلانا ہے باطنی خلافت سے اسلام کے روحانی نظام کی حفاظت ہوتی ہے اور ظاہری خلافت کے ذریعے اسلام کا نظام شریعت محفوظ کیا جاتا ہے مولا علی تک تمام اولیاء کے سلسلے پہنچ جاتے ہیں ،ظاہری ترتیب خلافت تو وہی ہے کہ حضرت مولا علی چوتھے نمبر پر ہیں مگر خلافت باطنی میں آپ خلیفہ بلافصل ہیں جن احادیث مبارکہ میں آپ کی خلافت کا ذکر ہے اس سے مراد یہی خلافت باطنی ہے ۔اور جن احادیث میں دوسرے خلفاء راشدین کی خلافت کا ذکر ہے اس سے ظاہری خلافت مراد ہے۔

امام اہل سنت محشی نبراس کا ارشاد

نبراس علی شرح عقائد کے شارح حضرت قاضی محمد برخوردار ملتانی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب ”غوث اعظم“ میں صوفیاء کرام کے اس مسلک کو اختلافات کے حل کرنے کا ایک موثر ذریعہ بتایا ہے کہ جن احادیث میں مولا علی کی خلافت کا ذکر ہے اس سے باطنی خلافت مراد ہے اور وہ احادیث جو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے بارہ میں وارد ہیں ان سے مراد خلافت ظاہرہ ہے۔(غوث اعظم مطبوعہ زاویہ لاہور)

ان بزرگان اہلسنت کی تحقیقات سے معلوم ہوگیا کہ ظاہری و باطنی خلافت کی تقسیم آج کی نہیں بہت پرانی ہے بعض مہربان لوگ اس پر شور مچا دیتے ہیں انہیں غور وفکر سے کام لینا چاہیے۔

فتاوی رضویہ سے اقتباس

اعلیحضرت مولانا احمد رضا خاں قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ قاضی مظہری علیہ الرحمہ کی کتاب السیف المسلول سے ایک عبارت پیش فرماتے ہیں'' کارخانہ ولایت کے فیوض و برکات جو خدا کی بارگاہ سے اولیاء اللہ پر نازل ہوتے ہیں پہلے ایک شخص پر اُترتے ہیں اور اس شخص سے تقسیم ہو کر اولیائے وقت میں سے ہر ایک کو اس کے مرتبہ اور استعداد کے برابر پہنچتے ہیں اور کسی ولی کو بھی ان کی وساطت کے بغیر کوئی فیض نہیں پہنچتا اور اہل اللہ میں سے کوئی بھی اس کے وسیلہ کے بغیر درجہ ولایت نہیں پاتا اُقطاب' اوتاد، ابدال، نجبا، ونقباء اور تمام اقسام کے اولیاء اللہ اس کے محتاج ہوتے ہیں اس منصب بلند والے کو امام اور قطب الاقطاب بالاصالۃ کہتے ہیں اور یہ منصب عالی ظہور آدم علیہ السلام کے زمانے سے حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی روح پاک کے لیے مقرر تھا اس کے بعد ذکر فرمایا کہ ائمہ اہلبیت (بارہ اماموں) سے یہ مقام حضور غوث اعظم کو ملا اور امام مہدی کے ظہور تک آپ اس مقام پر ہوں گے۔ (فتاوی رضویہ ج ۹ صفحہ ۸۱۱)

اس کے بعد اعلی حضرت بریلوی لکھتے ہیں

''میاں اسماعیل صراط مستقیم میں لکھ گئے حضرت مرتضیٰ کی ایک گونہ فضلیت حضرات شیخین پر بھی ثابت ہے اور وہ فضلیت متبعین کی کثرت اور مقامات ولا یت بلکہ خدمات قطبیت غوثیت ابدالیت وغیرھا میں وساطت کے لحاظ سے ہے سب حضرت مرتضیٰ کے عہد کریم سے لے کر اختتام تک ان ہی کے واسطے سے ہے۔ (فتاوی رضویہ ج ۹ صفحہ ۸۱۵)

ارشاد حضرت مولانا نقی علی خان علیہ الرحمۃ

مولا علی کی کنیت ابوتراب ہے اس کنیت میں ارباب تصوف نے اشارات دقیقہ اور نکات بلیغہ ذکر فرمائے ایک ان میں سے یہ ہے کہ تراب اہل توحید وفنا کے وجود سے اشارہ ہے اور مولا علی سلاسل طریقت کی اصل اور مقتدا اور مرجع اور منتہیٰ ہیں یعنی مٹی سے یہ خاک

مراد نہیں بلکہ وہ لوگ جو جیتے جی مر گئے اور بسبب نفس کشی کے خاک ہو گئے مراد یہ کہ وہ آپ کے فروع و پیرو و تربیت یافتہ ہیں آپ ان کی اصل مربی اور و پیشوا ہیں۔

سر حلقہ خاکیاں علی بود　　سر سلسلہ جہاں علی بود　　(سرور القلوب ص ۱۷۷)

یعنی اہل فنا کے اولیاء کاملین کے امام و پیشوا جناب مولا علی ہیں اور تمام اولیاء آپ کے تربیت یافتہ ہیں۔

اعلیحضرت بریلوی علیہ الرحمہ کے والد گرامی کی اس تحقیق سے بھی معلوم ہوا کہ تمام سلاسل طریقت کا مرکز اور ملجاء وماویٰ مولا علی ہیں۔

اہلبیت کا وسیلہ

اعلی حضرت بریلوی نے اپنے شجرہ طریقت میں اہلبیت کے اماموں کا وسیلہ اللہ کے دربار میں پیش کیا اس سے اس خاندان سے آپ کی عقیدت ومحبت کی ایک جھلک ملاحظہ کیجئے۔

سید سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے　　علم حق دے باقر علم ھدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر　　بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

(حدائق بخشش حصہ اول صفحہ ۹۶)

ان اشعار میں امام زین العابدین امام باقر امام جعفر صادق امام موسیٰ کاظم اور امام علی رضا علیھم السلام کے واسطے سے اعلیحضرت اللہ تعالیٰ سے دعائیں کر رہے ہیں دوسرے مقام پر لکھتے ہیں۔

باقی اسیاد یا سجاد یا شاہ جواد　　خضر ارشاد آدم آل عبا امداد کن

باقرا یا عالم السادات یا بحر العلوم　　از علوم خود بدفع جہل ما امداد کن

جعفر صادق بحق ناطق بحق واثق توئی　　بہر حق مارا طریق حق نما امداد کن

شان حلماً کان علماً جان سلماً السلام　　موسی کاظم جہاں ناظم مرا امداد کن

یہاں اعلی حضرت امام باقر علیہ السلام کی خدمت میں عاجزانہ درخواست پیش کرتے ہوئے

عرض کرتے ہیں اے علوم کے سمندر اے باقر اپنے علوم کے ذریعے میری جہالت اور لا علمی کو دور کرنے میں میری مدد فرمائیے۔ کیا حسن طلب ہے، سبحان اللہ

فتاوی رضویہ میں اعلیحضرت سے سوال ہوا کہ بارہ اماموں کا ذکر حدیث میں ہے یا نہیں؟ جواب میں فرماتے ہیں، امام باقر رضی اللہ عنہ کی بشارت بتصریح اسم گرامی صحیح حدیث میں ہے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے حضور ﷺ نے ان کا ذکر فرمایا کہ ان کو ہمارا اسلام کہنا۔ امام باقر جب طلب علم کے لئے سیدنا جابر کے پاس آئے تو انہوں نے غایت تکریم (بہت زیادہ تعظیم) کی اور کہا رسول اللہ آپ کو سلام فرماتے ہیں۔ (فتاوی رضویہ جلد ۲۶ صفحہ 430)

سبحان اللہ رسول پاک امام باقر کو سلام بھیج رہے ہیں ساتھ دعا نقل فرمائی:

اخرج منکما الکثیر الطیب کہ حضور پاک نے سیدہ پاک اور مولا علی سے فرمایا اللہ تعالی تم دونوں کو کثیر پاکیزہ اولاد عطا فرمائے۔

اعلی حضرت کی تحقیق کے مطابق صحیح حدیث میں حضور پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے امام باقر کا نام لے کر سلام بھیجا اب اگر کوئی امام باقر کو شیعوں کا امام کہتا ہے تو وہ یقیناً ناصبی ہے اللہ تعالی اس فتنہ ناصبیت سے نجات عطا فرمائے۔

قاضی مظہری کا ارشاد گرامی

حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی مظہری نقشبندی علیہ الرحمۃ سورہ آل عمران کی آیات نمبر 100 اور 110 کی تفسیر میں لکھتے ہیں کمالات ولایت کے قطب ارشاد سیدنا مولا علی ہیں آپ کی روح مبارک کے وسیلے کے بغیر کوئی ولی بھی ولایت کا رتبہ نہیں پاسکتا اور پہلی امتوں میں بھی آپ کے وسیلے سے اولیاء کو ولایت ملی پھر آپ کے بعد اس مقام پر آپ کی اولاد میں سے ائمہ اہلبیت امام حسن عسکری علیہ السلام تک فائز ہوئے پھر یہ مقام بلند حضور غوث اعظم سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو ملا (تفسیر مظہری جلد ۲ صفحہ ۱۲۲ اور صفحہ ۱۰۵)